

## 12597- روزے دار کا تھوک اور بلغم نگنا

### سوال

کیا رمضان میں تھوک نگنا روزہ توڑ دیتا ہے کہ نہیں؟ کیونکہ مجھے بہت زیادہ تھوک آتی ہے اور خاص کر قرآن کی تلاوت کرتے وقت اور مسجد میں؟

### پسندیدہ جواب

روزے دار کا اپنی تھوک نگنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا چاہے وہ زیادہ اور مسلسل ہی ہو مسجد میں یا مسجد کے علاوہ کسی بھی گلہ پر، لیکن جب غلیظ قسم کی بلغم ہو مثلاً کھنکھار تو اسے نہیں نگنا چاہیے، بلکہ اگر مسجد میں ہوں تو ٹشوپر میں تھوکنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

دیکھیں فتاویٰ الجیہ الدائمة للجبوث العلمیہ والافاء (270/10)۔

اگر یہ کہا جائے کہ :

کیا جان بوجھ کر بلغم اور کھنکھار نگنا جائز ہے؟

تو اس کا جواب ہے کہ :

روزے دار اور عام شخص کے لیے بھی کھنکھار اور غلیظ قسم کی بلغم نگنا صحیح نہیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور اس میں کئی قسم کے امراض پائے جاتے ہیں جو کہ بدن سے نکلی ہے۔

لیکن اگر روزے دار نے اسے نگل یا تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ منہ سے باہر نہیں نکلی، اور پھر اس کا نگنا کھانا پینا شمار نہیں ہوتا، اس لیے اگر منہ میں آجائے کے بعد بھی اسے وہ نگل لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ انتہی۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کی کلام ختم ہوئی۔

دیکھیں : الشرح الممتع (428/6)۔

واللہ اعلم۔